تہذیب سید نصیر شاہ و رفیع اللہ صاحبان نے کیا ہے ضخامت ۱۹۲ صفحے قیمت ۳,۵۰ روپے -

موسیقی کی شرعی حیثیت

مصنفہ حجۃ الاسلام **امام ابو حامد الغزالی**- ترجمہ و تہذیب از سید **نصیر شاہ و رفیع اللہ**-**ناشر** ادارۂ ثقافت اسلامیہ پاکستان - کلب روڈ لاہور **قیمت** دو روپے -

اصل کتاب ''حجۃ الاسلام امام غزالی کی معروف تصنیف ''احیاء علوم الدین'' کے ایک باب وجد و سماع کا ترجمہ ہے - شروع میں مترجمین نے ۴۳ صفحے کا ایک مقدمہ لکھا ہے جس میں موسیقی کے جواز میں احادیث و آثار اور علماء و فقہا کے اقوال جمع کردیئے ہیں ، اس بارے میں امام غزالی کی بحث کا لب لباب یہ ہے کہ موسیقی چار قسم کی ہے - حرام ، مکروہ ، مباح اور مستحب - اور شیخ عبدالحق محدث دھلوی فرماتے ہیں کہ '' محدثین تو کہتے ہیں کہ حرمت غنا کے متعلق ایک حدیث بھی صحیح نہیں اور مشائخ کہتے ہیں کہ جہاں اس کی ممانعت آئی بھی ہے ' تو وہی غنا ہے ' جولہو و لعب سے وابستہ ہو - فقہا نے اس مسئلے میں بڑے تشدد سے کام لیا ہے ،، اس کے بعد موصوف لکھتے ہیں کہ '' ایک مسلک فقہا کا ہے . . . (وہ) اس فعل کو گناہ کبیرہ اور اس کے جواز کے عقیدہ کو کفر' زندقہ اور الحاد سمجھتے ہیں فقہا کا یہ طرز عمل زیادتی ہے اور اعتدال و انصاف کے مسلک سے باہر ہے - دوسرا مسلک محدثین کا ہے جو کہتے ہیں کہ تحریم غنا کے متعلق کوئی صحیح جدیث یا نص صریح موجود نہیں ہے - اور جو کچھ ہے تو وہ یا تو موضوع ہے یا ضعیف—آخر میں شیخ عبدالحق محدث یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ''ایسی تمام روایات و آثار سے مراد اسی غنا کی حرمت ہے جس کا گانا سننا لہوولعب کے طریقے پر ہو اور غلط طریقہ پر انسان کو نفسانیت اور خواهش حرام کی طرف لے جائے...'' -

ہمارے خیال میں غنا کے بارے میں یہی صحیح اور متوازن نقطۂ نظر ہے - اس میں شک نہیں کہ حضرت عثمان کے دور خلافت میں اور اس کے بعد مسلمانوں میں غنا کو بڑا فروغ ہوا لیکن عہد عباسی میں جب باندیاں رکھنے کا رواج بہت عام ہوگیا تو غنا نے ایسی صورت اختیار کی کہ ہمارے قانون ساز فقہا کو اس کے خلاف سخت فتوے دینے پڑے - موسیقی کے جواز پر شرعی اور روایتی

دلائل پیش کرنے والوں کو آج اس افراط و تفریط سے بچنے کی ضرورت ہے - ورنہ اگر ہر قسم کی موسیقی کو خواہ وہ کتنی بھی موجب لہو ولعب ہو شرعی ہونے کی سند دیدی گئی ، تو لازماً اس کا رد عمل بھی شدید ہوگا -

اسلام اور فطرت

مولانا شاہ محمد جعفر پھلواروی نے اس کتاب میں پہلے تو فطرت پر مفصل بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اس سے کیا مراد ہے - پھر اسلام کے اوامر و نواہی کو فطرت کے معیار سے جانچا ہے ' اور ثابت کیا ہے کہ یہ سب فطرت سلیمہ پر مبنی ہیں - اور یہ کہ اسلام کے پیش نظر اسی فطرت سلیمہ کو انسانوں کی دوسری تنگ فطرتوں پر غالب کرنا ہے -

ناشر ادارہ ثقافت اسلامی پاکستان لاہور - **قیمت** ٥ء٢٥ روپے -

مسائل ازدواج

زیر نظر کتاب میں پہلے تو نکاح ' طلاق ، مہرو نفقہ ، رضاعت اور وراثت کے بارے میں جو اسلامی احکام ہیں ان کا اجمالاً ذکر ہے اور نہایت آسان زبان اور قابل فہم اسلوب میں انہیں پیش کیا گیا ہے - یہ کتاب کا پہلا حصہ ہے - اور ٨٦ صفحات پر مشتمل ہے - دوسرے حصے میں مسلم خاندانی قوانین کے آرڈیننس کا خلاصہ درج ہے اور کتاب کے آخری حصہ میں اسی آرڈیننس کے خاندانی قوانین کے جو مستند ماخذ ہیں ان کے حوالے دیئے گئے ہیں -

نکاح طلاق ، مہر و نفقہ اور وراثت کے مسائل اب مخصوص علما تک محدود نہیں رہے کہ خاص حالتوں میں ہی ان کی طرف رجوع کرنا کافی ہو - نئی معاشرتی بیداری اور اس سے پیدا ہونے والے حالات کی وجہ سے اور پھر خاندانی قوانین کے آرڈیننس کے نفاذ کے بعد ان مسائل سے واقفیت ہر ایک کے لئے ضروری ہو گئی ہے - مرلانا محمد حسام‌الدین خان غوری نے یہ کتاب مرتب کر کے اس ضرورت کو بڑے احسن طریقے سے پورا کرنے کی کوشش کی ہے -

زیر نظر کتاب دارالادب پاکستان پٹیل پاڑہ کراچی نمبر ٥ نے شائع کی ہے **ضخامت :** ١٦٠ صفحے **قیمت** دو روپے

: o :

(م ، س)